दिल ने फिर याद किया

دل نے
پھر یاد کیا

اداکاران

دھرمیندر۔ نوتن۔ رحمان۔ قیمت دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

دل نے پھر یاد کیا فلم کے گانے

گانا نمبر ۱

کلیوں نے گھونگھٹ کھولے ہر پھول پہ بھنورا ڈولے
تو آیا پیار کا موسم گل گلزار کا موسم
جب تو چمن میں آئے ہر غنچہ مسکرائے
ہے بے حجاب تیرا شباب ہم ہو گئے دیوانے
تو آیا پیار کا موسم تیرے دیدار کا موسم
ہر سو تیرا نشہ ہے ہر ذرہ پی رہا ہے
تو آفتاب جام شراب روشن ہوئے میخانے
جان بہار آ گیا دل کو قرار آ گیا
یہ شب یہ خواب یہ مہتاب اب تو لگے تڑپانے

گانا نمبر ۲

یوں چال چلو نہ متواری اس دل پہ قیامت آتی ہے
ناگن کو بھی دھوکا ہوتا ہے جب تیری کمر بل کھاتی ہے
سنئے تو بہت گرمی ہے تو بس کیا کروں
شانوں پہ گرا دے زلفوں کو دوپہر کی گرمی کیا شے ہے
سورج پہ سیاہی چھا جائے جب زلف تیری لہراتی ہے
یوں ہم پر ہنسنا ٹھیک نہیں دنیا کی نظر لگ جائے گی
کوئی پھول سمجھ کر چوم نہ لے
جب تیری ہنسی کھل جاتی ہے

تو نہیں ملتے قربان اُنہی کے لگتے پر
ایسے ہی زباں سے ہاں کہہ دو جھوٹا سا بہ لفظ محبت
تسکین تیری مل جاتی ہے یوں چال چلو نہ متواری
گانا نمبر ۳:۔ آجا پیارے نین پکارے نیناں تو رو رو ہارے
کوئی نہ جانے میرا لٹا کے سہارا تیرے پیار میں
ادیری ہم کو تو مارا تیرے پیار نے
تیری یاد تو ہم کو رلائے کبھی نہ جائے رہے آجا رے
چاند بچھڑ نہ جائے تیرا چاندنی آ تجھ کو بلائے
اب آواز دو دل گھبرائے چین نہ پائے رے
گانا نمبر ۴:۔ ہم نے جلوا دکھایا تو جل جاؤ گے
رخ سے پردہ ہٹایا تو غش کھاؤ گے
پردہ تو قریب دکھانے کی بات ہے
طور پر موسا نے ایک بار پکارا ہم کو
عرش سے نیچے کمر کرکے اتارا ہم کو
ہم نے آواز دی ہم برق بلا ہیں موسا
چین سے رہنے دو چھیڑو نہ خدارا ہم کو
ہر کوئی موسا ہیں جو دیکھ کے غش کھائے گا
ہم تو منصور ہیں سولی پہ چڑھ جائیں گے
دیکھنا لب پہ مگر نام تمہارا ہوگا
واہ رے تمنا مرنے مرتے بھی
یہ احسان کر جائیں گے

گر ہمیں آزمایا تو پچھتاؤ گے
سنتے ہیں روز قیامت کو محبت ہوگی
تم بھی خدا ہو تو ہر روز قیامت ہوگی
غنڈے ہو دارا ہو مکار ہو عیار ہو تم
کیا خبر تھی ہمیں آوارا سے الفت ہوگی
ہم سے بچکر بھلا تم کہاں جاؤ گے

گانا نمبر ۵ :- تو چہرا شرح شراب ہوا
آنکھوں نے ساگر چھلکایا
یہ غصہ تیرا سبحان اللہ اک حسن کا دریا چڑھ اٹھے
یہ گرم نگاہیں توبہ توبہ پتھر دل میں بھی آگ بھڑک اٹھے
اُن دن کا خدا ہی حافظ ہے
جو تیرے در سے ٹکرائے۔ یہ غصہ تیرا ——
دیکھو تو ذرا موسم کو موسم بھی لرزتا ہے ڈر سے
وہ خوف سے بجلی کانپ اٹھی
یا دل کا جوش اُتر آیا
کیوں آگ بگولا ہوتے ہو اب چھوڑو اپنے غصے کو
ہونٹوں کی لالی کانپتی ہے
اک شعلہ جب تک بڑھ آیا

گانا نمبر ۱۶ :- میں سورج ہوں تو میری کرن سنگ تیرا رہے
میں آگ میں تیری جل جاؤں دل تیرا کیسے
چاند سا ٹکڑا میرا ہم سفر

تو چلے تو گرے تارے بھی راہ پر
مجھ پہ ہوئی جب تیری یہ نظر
میں کہاں ہوں نہیں اپنی بھی خبر
اب یاد جہاں کی بھلانے دیکھو جی دیکھو ہم چلے ۔ ۔۔
رت ہے جواں اور تم بھی ہو حسین
لے چلو کہ مجھے تم پہ ہے یقین
پہلو میں تم ہو تو جنت ہے یہیں
یہ سماں تو جنت میں بھی نہیں
اب پیار کی دنیا بسانے دیکھو جی دیکھو ہم چلے ۔۔
گانا نمبر ۲ دیکھو رے لوگو کتنی ظالم ہے مردوں کی چال
جب کوئی دیکھے نار پرائی اُس پر ڈورے ڈالے
جب ہو کوئی بھی صورت یہ تو لگالے ہے کام
میں تو نیناں لڑائی کے ہوئی رے بدنام ایسے نٹھروں سے
ایسے چھلیا ایسے ظلمی سے دل نا لگائے کوئی رام
سولہ برس کی میں ہوئی تو
کہنے لگا ہائے میں مر گیا
لے کے آیا میری سونٹیا رام حوالے مجھے کر گیا
اف مجھے کیا پتہ کہ یہ دغا دے گا
میں کروں گی نہ تجھ سے کلام میں تو نیناں لڑائی کے
چاند سے گورا میرا یہ مکھڑا
شرمائے پونم کی رات بھی

یادل میں گر رحم موری پائل کی ناچے خوشی سے برسات کی
میں نے یہ کیا کیا کیسے دل دے دیا
تیری رام کرے تیرا نام بڑھے تیرا کام بڑھے تیرا مان بڑھے
ناداں سنو ایک بات بتا دوں سمجھو
ذرا جان جان کر دیا کام دے دان دان میری مان مان
لے ہاتھ تمھارے بیاہ کرا دوں ہم بولے
میں ہوں کوئلیا باغوں کی رانی
گو مجھے تعلق میرے نام سے
ہر تا تھا مجھے یہ سارا زمانا
تو جو ملا تو گئی کام سے
کبھی ہو نہ سکا تو میرے پیار کا
دور سے ہی سلام میں تو بنتاں لڑکی کے
گانا نمبر ۷ — یہ دل ہے محبت کا پیاسا
اس دل کا تڑپنا کیا کہئے
مایوس ہیں ہم منظور ہو تم اور یہ بھی ملنا کیا کہئے
یہ شوق ہمیں ہی اٹھا لے اُنہیں وہ شرم و حیا کے مارے ہیں
یہ حسن سے گزر جانا اپنا
اور ان کا سمجھنا کیا کہئے
کس سوچ میں ہو کچھ ہوش نہیں یہ گھبراہٹ بھی کیسی ہے
بل کھا کے ہم سے ہٹ جانا
پھر ہم سے پلٹ کیا کہئے

آجا ہماری باہوں میں ہائے یہ کیسی مستی سی
ہم آپ کے ہیں کوئی غیر نہیں اپنوں سے اُلجھنا کیا کہئے

گانا نمبر ۹۔ دِل نے پھر یاد کیا برق سی لہرائی ہے
پھر کوئی چوٹ محبت کی اُبھر آئی ہے
وہ بھی کیا دن تھے ہمیں دل میں بٹھایا تھا کبھی
اور ہنس ہنس کے ہم نے گلے لگایا تھا کبھی
کھیل ہی کھیل میں کیوں جان پہ بن آئی ہے
پھر کوئی چوٹ بھی دل نے یاد کیا
کیا بتائیں تمہیں ہم شمع کی قیمت کیا ہے
غم سے جلنے کے سوا اور محبت کیا ہے
یہ وہ گلشن ہے کہ جس میں نہ بہار آئی ہے
ہم وہ پروانے ہیں جو شمع کا دم بھرتے ہیں
حُسن کی آگ میں خاموش جلا کرتے ہیں
آہ بھی نکلے تو یہ پیار کی رسوائی ہے

گانا نمبر ۱۰: ہم سے نہیں گلہ کہ تم بیگانے ہو گئے
دیوانہ ہمکو ہونا تھا دیوانے ہو گئے
ہمیں تو خوشی ہے کہ تمہیں دِل دیا
محبت کا ہمکو صلہ مل گیا
قسم ہے تمہاری کہ ہمکو بھلا دو
مگر آج کے دِن ذرا مسکرا دو
ستاروں سے بھر دو ہمارا بھی دامن

ہماری بھی راتیں ذرا جگمگا دو
سنتے تم تو دل کا کنول کھل گیا
ذہنیت ہے تمہارے لئے بے سہارے
کہ سرہو گیا قدم ہو گئے تمہی
نہ آیا ہمیں دل سے دل جیتنا
محبت کی بازی میں ہم دل کو ہارے
سلامت رہو تم یہی ہے دعا
یہی تمنا ہے کہ مدہوشیاں ہوں
ملیں لب سے لب اور خاموشیاں ہوں
نہ ہوں درمیاں آج تمہارے
کہ بے ہوشیوں کو بے ہوشیاں ہوں
ذرا اہتمام لیا کہ سنبھل گیا

اسلامی پریس دہلی